جماعت سے پہلے چھوٹے بچوں کو پچھلی صف میں بھیجنے کا اعلان کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9010

تاریخ اجراء: 27جمادی الاولی1446ھ /30نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے ہاں مساجد میں جماعت کے وقت یہ اعلان کیا جاتا ہے "چھوٹے بچوں کو پچھلی صفوں میں بھیج دیا جائے" کیا ایسا اعلان کرنا درست ہے؟ اگر درست ہے، تو اس کی وجہ بھی بتا دیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ اعلان کرنا کہ "چھوٹے بچوں کو پچھلی صفوں میں بھیج دیا جائے" جائز و درست ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال سے بھی ثابت ہے کہ جماعت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفوں کی ترتیب بیان فرمائی: پہلی صفوں میں بالغ و سمجھدار افراد، اس کے بعد ایسے سمجھدار نابالغ بچے جن کو نماز کی سمجھ بوجھ ہو کھڑے ہوں، لہٰذا ان احادیث کی روشنی میں یہ اعلان کرنا شرعاً درست اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان پر عمل ہے۔

نوٹ: ایسے چھوٹے بچے جو نماز کی سمجھ بوجھ نہیں رکھتے، ان سے نجاست کا گمان ہو، مسجد میں آکر اُلٹی سیدھی حرکتیں کرتے ہوں، بھاگتے، دوڑتے اور شور و غل کرتے ہوں، تو ان کو مسجد میں لانا شرعاً ناجائز و حرام ہے کہ حدیث میں بہت چھوٹے بچوں کو مسجد میں لانے سے منع کیا گیا ہے۔

جماعت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کو مَردوں کی صف سے پیچھے کھڑا فرماتے تھے، جیسا کہ مسند امام احمد میں ہے: "یجعل الرجال قدام الغلمان، والغلمان خلفھم" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

مَردوں کو بچوں سے آگے کھڑا کرتے اور بچوں کو مَردوں کے پیچھے۔(مسند أحمد، جلد37، صفحۃ544، مطبوعہ المؤسسۃ الرسالہ)

جماعت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: بچے بڑوں کی صفوں کے بعد کھڑے ہوں، جیسا کہ صحیح مسلم میں حدیث پاک ہے: "كان رسول اللہ صلى اللہ عليہ وسلم يمسح مناكبنا في الصلاة ويقول: استووا، ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم ليلني منكم أولو الأحلام والنهى، ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم" ترجمہ: (راوی بیان کرتے ہیں کہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے ہمارے کندھوں کو مَس (ٹچ) کرتے اور فرماتے، صفیں سیدھی کرلو، ٹیڑھے نہ ہو کہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے، میرے قریب بالغ اور سمجھ دار افراد کھڑے ہوں، پھر جو ان سے قریب ہوں، اس کے بعد جو ان سے قریب ہوں۔(صحیح المسلم، باب تسویۃ الصوف، جلد1، صفحۃ323، مطبوعہ دار إحیاء التراث العربي، بیروت)

اس حدیثِ مبارک کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے: "(ثم الذين يلونهم): كالمراهقين، أو الذين يقربون الأولين في النهى والحلم، (ثم الذين يلونهم): كالصبيان المميزين، أو الذين هم أنزل مرتبة من المتقدمين حلما وعقلا، والمعنى أنه هلم جرا۔۔۔ **ففيه إشارة إلى ترتيب الصفوف**" ترجمہ: (پھر وہ جو ان کے قریب ہوں): جیسا کہ قریب البلوغ لڑکے یا اس سے مراد وہ افراد ہیں جو بلوغت اور عقلمندی میں پہلی صف والوں سے کم ہوں، (پھر وہ جو ان کے قریب ہوں): جیسا کہ سمجھ بوجھ والے بچے نابالغ بچے یا اس سے مراد وہ افراد ہیں جو بلوغت اور عقلمندی میں اگلی صف والوں سے کم ہوں، حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صفوں کی ترتیب یونہی چلے گی۔۔۔ **اس حدیث میں صفوں کی ترتیب کی طرف اشارہ ہے۔**(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد3، صفحہ155، 154، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

مراۃ المناجیح میں ہے: "فقہاء جو فرماتے ہیں کہ نماز میں پہلے مَردوں کی صف ہو، پھر بچوں کی۔۔۔۔۔ اس کا ماخذ بھی یہی حدیث ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد2، صفحہ183، حدیث312، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو مسجد میں لانے سے منع فرمایا، جیسا کہ سنن ابن ماجہ میں ہے: "جنبوا مساجدكم صبيانكم ومجانينكم" ترجمہ: اپنی مسجدوں میں پاگلوں اور بچوں کو لانے اور اپنی آوازیں بلند کرنے سے بچو۔(سننِ ابنِ ماجہ، حدیث750، صفحہ117، مطبوعہ ریاض)

درِ مختار میں ہے: "يحرم ادخال صبيان ومجانين حيث غلب تنجيسهم والا فيكره" ترجمہ: بچوں اور

پاگلوں کو مسجد میں داخل کرنا حرام ہے جب نجاست کا غالب گمان ہو، ورنہ مکروہ ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد2، صفحہ518، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net